13699 ـ میت اٹھانے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانا

سوال

میں مسلمانوں کے بہت سے جنازوں میں دیکھتا ہوں کہ لوگ میت کی چارپائی کو اٹھانے کے لیے ایک دوسرے کو دھکے دیتےاور پیچھے سے آگے جاتے ہیں، اور پھر دوسروں کے لیے جگہ چھوڑتے ہیں، اور اس طرح بہت سے لوگ باری باری چارپائی اٹھاتے ہیں.
اور جب میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو ان کا جواب تھا: یہ اس لیے کیا جاتا ہے تا کہ میت کو اٹھانے کا اجروثواب سب حاصل کرسکیں، اور یہ کام غیر عادی ہے، اور بعض اوقات چارپائی گرنے کا باعث بھی بنتا ہے، جیسا کہ کئی ایک واقعات ہوئے ہیں، کیا اسلام میں اس کی کوئی اساس ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنازہ کے ساتھ جانا سنت صحیحہ سے ثابت ہے.

بخاری اور مسلم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی صحیح میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کي ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مسلمان شخص کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، اور مریض کی بیماری پرسی و عیادت کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، اور دعوت قبول کرنا، اور چھینك لینے والے کو دعا دینا"

اور بخاری و مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ہی روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص جنازہ میں نماز جنازہ تك شریك رہتا ہے اسے ایك قیراط اور جو میت کو دفن کرنے تك اس کے ساتھ رہتا ہے اسے دو قیراط اجر ملتا ہے، عرض کیا گیا: دو قیراط کیا ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دو عظیم پہاڑوں کی طرح"

اور اس میں کوئی شك نہیں کہ جس نے میت کو اٹھایا یا اسے اٹھانے میں معاونت کی حتی کہ اسے دفن کر دیا جائے

تو اسے یہ اجر عظیم حاصل ہو گا، بلکہ اسے اس سے بھی زیادہ حاصل ہو سکتا ہے، کیونکہ مسلمان شخص کا جنازہ اٹھانے میں میت کے ساتھ احسان ہے، اگرچہ اسے اٹھانے کی مشروعیت میں کوئی حدیث وارد نہیں، لیکن عموما شریعت کے قواعد اس کی مشروعیت پر دلالت کرتے ہیں.

لیکن اگر یہ احسان مذکورہ نقصان و ضرر کا باعث بنتا ہے تو پھر اس نقصان و ضرر کو دور کرنا مصلحت کو حاصل کرنے پرمقدم ہے، لهذا جو اسے اٹھانے کے اجرو ثواب کے حصول کاطمع رکھتا ہے، وہ اس شخص کے اجروثواب سے بڑھ کر نہیں جو اپنے مسلمان بھائیوں پر شفقت کرتے ہوئے اسے اٹھانا ترک کرتا ہے، اور وہ اسے اٹھانے سے عاجز نہیں ہے .